حضرت مدنی قدس سرہ کے عجیب واقعات

مفتی طارق محمود صاحب

1 اِخلاص کسے کہتے ہیں؟ حضرت مولنا احتشام الحسن کاندھلوی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ایک مرتبہ کھتولی میں تبلیغی اجتماع تھا ہم لوگ، حضرت مولنا محمد الیاس رحمہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کھتولی پہنچے، ریل سے اُتر کر معلوم ہوا کہ ہاتھی وغیرہ آئے ہیں اور اسٹیشن سے جلوس کی شکل میں جانا ہوگا، ہم نے یہ کہتے ہوئے کہ یہ تبلیغی اُصول کے خلاف ہے جلوس سے انکار کر دیا اور ایک معمولی تانگہ پر بیٹھ کر قیام گاہ پہنچ گئے، جلسہ کی کاروائی شروع ہوچکی تھی، اچانک معلوم ہوا کہ اس وقت کانگریس کا بھی جلسہ ہے اور حضرت مولنا مدنی بھی تشریف لائے ہوئے ہیں، اس کی مخالفت میں یہ جلسہ کیا گیا ہے۔ حضرت مولنا محمد الیاس صاحب نے تقریر بند کردی اور فرمایا حضرت مدنی تشریف لائے ہوئے ہیں، سب حضرات چل کران کی تقریر سنیں، یہ فرما کر اپنے جلسے کو ختم کر دیا اور اس مقام پر پہنچے جہاں کانگریس کا جلسہ ہو رہا تھا۔ وہاں پہنچ کر معلوم ہوا کہ حضرت مدنی کو جب اس بات کا علم ہوا کہ اس وقت تبلیغی جلسہ ہے اور مولنا محمد الیاس صاحب تقریر فرما رہے ہیں تو اپنی تقریر ختم کردی اور لوگوں کو تبلیغی جلسہ میں شرکت کی ہدایت فرما کر دیوبند روانہ ہوگئے، جلسہ نہ یہاں ہوا نہ وہاں۔ دونوں بزرگ چل بسے، مگر آنے والی نسلوں کے لیے اپنے خلوص اور للّٰہیت کی ایک مثال قائم کر گئے۔ (حضرت مولنا سید حسین احمد مدنی رحمہ اللہ تعالیٰ کے حیرت انگیز واقعات، ص 158)

1 بے شک وہ مجدد تھے مولنا سید فرید الوحیدی فرماتے ہیں مہمان خانہ میں کچھ لوگ حضرت حکیم الامت مولنا محمد اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ تعالیٰ کے مجدد ہونے پر بحث کر رہے تھے، کچھ رائیں مخالف تھیں اور کچھ موافق۔ ایک صاحب نے مخالفت میں دلائل پیش کرتے ہوئے سخت بات کہہ دی، مجلس میں سامع کی حیثیت سے راقم الحروف بھی موجود تھا اور بحمد اللہ مخالفت میں سخت بات سن کر مجھے اذیت ہوئی۔ اسی دن بارہ بجے حضرت رحمہ اللہ تعالیٰ جب درسِ بخاری سے فارغ ہوکر مدرسہ سے واپس تشریف لائے اور مکان کے اندر تشریف لے گئے تو میں نے پوری گفتگو نقل کر کے سوال کیا کہ حضرت! کیا حکیم الامت میں نشانِ مجددیت تھی؟ میرا سوال سن کر حضرت نے اِنتہائی سنجیدگی اور وقار کے ساتھ جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ بے شک وہ مجدد تھے، انہوں نے ایسے وقت میں دین کی خدمت کی جب کہ دین کو بہت ضرورت تھی۔ مذکورہ الفاظ مجھے اس طرح یاد ہیں جیسے ابھی سنے ہوں ایسا ہی ایک واقعہ اور ہے نواب زادہ لیاقت علی خان مرحوم شہید ہوئے تو بعض حضرات کا اس پر اعتراض ہوا کہ مَنْ یُّقْتَلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ میں ان کا شمار نہیں ہے۔ اس لیے ان کی شہادت ثابت نہیں، نماز ظہر کے بعد میں نے جب کہ معترضین اور منکرین شہادت بھی مجلس میں موجود تھے اس سلسلہ میں باآواز بلند تفصیل کے ساتھ دریافت کیا تو حضرت رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کوئی جاہل اس میں شک کرتا ہے بے شک وہ شہید ہوئے

(حضرت مولنا سید حسین احمد مدنی کے حیرت انگیز واقعات، ص 164,165)